پرچوں کا جانچنا ناممکن تھا۔جس کے پیش نظر گزشتہ دو سال کی طرح امسال بھی دارالعلوم کراچی کے وسیع و عریض ادارہ میں مارکنگ کا افتتاح بیس جولائی کو وفاق المدارس کے صدر شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد سلیم اللہ خان مدظلہ کے خطاب سے ہوا۔وفاق کے مرکزی نائب صدر حضرت مولانا محمد انوار الحق رکن امتحانی کمیٹی وفاق نے افتتاح کے موقع پر اور اس کے بعد ایک ہفتہ نگرانی کیلئے خود کراچی میں موجود رہے۔ ہر روز ممتحنین اعلیٰ اور امتحان کمیٹی کے ارکان انکے صدارت میں گزشتہ چوبیس گھنٹوں کی کارکردگی کا جائزہ لے کر اپنے مسائل پیش کرنے کے بعد ان پر فیصلے کئے جاتے۔

وفاق المدارس اور دارالعلوم کراچی نے حسب سابق سینکڑوں ممتحنین کی میزبانی کے اعلیٰ روایات کو برقرار رکھا۔

حضرت مہتمم صاحب کی بعض مصروفیات:

۱۱ رجولائی بروز اتوار مولانا مدظلہ نے اشرف روڈ پشاور شہر میں جمعیۃ علماء اسلام کے صوبائی دفتر کا افتتاح کارکنوں کی ایک بڑی تعداد سے خطاب کیا۔ظہرانے میں شرکت کی اور اس کے بعد اہم میڈیا سے بھی بات چیت کی' اسی دن شام چار بجے ورسک روڈ پر گڑھی شیر داد حاجی نیاز خان صاحب نے اپنے ساتھیوں کی ایک بڑی تعداد سمیت جمعیۃ علماء اسلام میں خطاب فرمایا۔

18 رجولائی کو مولانا مدظلہ نے اٹک میں مولانا قاضی زاہد الحسینی مرحوم کے ادارہ جامعہ مدینہ میں ختم بخاری شریف کرایا اس موقع پر خواتین کے ختم کی وجہ سے سینکڑوں خواتین سے بھی پردہ میں خطاب کیا۔مولانا زاہد الحسینی مرحوم کے صاحبزادگان قاضی ارشد الحسینی اور قاضی راشد وغیرہ نے مولانا کی خدمت میں سپاسنامہ پیش کیا۔

19 رجولائی کو کرک میں فضلاء حقانیہ کی طرف سے منعقد کردہ جلسہ دستار بندی میں مہمان خصوصی کے طور پر شرکت کی اس موقع پر حقانیہ سے فارغ شدہ کرک' کوہاٹ کے ایک سو فضلاء کی دستار بندی کی گئی۔ ہزاروں علماء و طلباء نے شرکت دارالعلوم کے دیگر اکابر اساتذہ مولانا شیر علی شاہ' مولانا انوار الحق' مولانا نصیب خان' مولانا عبدالحلیم دیروی' مولانا یوسف شاہ وغیرہ کو بھی اجتماع میں شریک ہوئے۔اس کے علاوہ کئی مدارس کے درستار دستار بندی کی تقریبات میں شرکت بھی کی۔

حضرت مولانا قاضی عبداللطیف کے بارہ میں تعزیتی ریفرنس:

28 جولائی کو پشاور کے شاہی باغ کے وسیع ہال میں بقیۃ السلف مولانا قاضی عبداللطیف کی یاد میں جمعیۃ علماء اسلام کی طرف سے تعزیتی ریفرنس منعقد ہوا۔مولانا سمیع الحق مدظلہ اس کے مہمان خصوصی تھے' کئی مشاہیر اکا دانشوروں اور سیاسی رہنماؤں نے اس میں شریک ہو کر قاضی صاحب مرحوم کو خراج عقیدت پیش کیا۔